

متحرک کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کی مشترکہ ٹاسک فورس کا قیام

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ ایک متحرک کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ (corporate debt market) کے قیام کے لئے فریم ورک وضع کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی ایک مشترکہ ٹاسک فورس قائم کر دی گئی ہے۔

آج کراچی میں انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IoBM) کے زیر اہتمام طویل المدتی قرض ماکاری (long term debt financing) کے بارے میں ایک کانفرنس میں اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس ٹاسک فورس کو مندرجہ ذیل کام سونپے گئے ہیں:

- ☆ کارپوریٹ قرض (corporate debt) کی شیلیف رجسٹریشن کے لئے گائیڈ لائنز کی تیاری۔
- ☆ اجراء اور انسٹرومنٹ ریٹنگ کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے ریٹنگ ایجنسیوں کے ساتھ اشتراک۔
- ☆ کارپوریٹ ڈیٹ انسٹرومنٹس کے اجراء اور ٹرانسفر پر اسٹامپ ڈیوٹی کو معقول بنانے کے لئے صوبائی اتھارٹیز سے رابطہ۔
- ☆ کارپوریٹ ڈیٹ انسٹرومنٹس پر ٹیکس سے متعلق امور پر وفاقی بورڈ آف ریونیو اور حکومت پاکستان کے ساتھ اشتراک۔
- ☆ کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کی ترقی کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ ضروری ہے کہ ٹیکس سے متعلق مسائل مناسب انداز میں حل کئے جائیں اور اس بارے میں اسٹیک ہولڈرز کو مطلع کیا جائے۔

☆ کارپوریٹ ڈیٹ انسٹرومنٹس کی ویلیو ایشن کے لئے معیارات کی تیاری، اجراء کنندہ کو سہولت فراہم کرنے کے مقصد کے لئے شیلیف رجسٹریشن کی منظوری کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے تمام قواعد اور معیارات پر مشتمل ایک دستاویز کی ضرورت ہے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ خالصتاً بینکاری قرضوں کی مارکیٹ سے متحرک ڈیٹ کیپٹل مارکیٹس کی جانب پیش رفت کے لئے یہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ اس سے نہ صرف مختلف اسٹیک ہولڈرز کو سرمایہ کاری کے متنوع مواقع کی فراہمی میں معاونت ملے گی بلکہ اس سے ملک میں بچتوں کا تناسب بہتر بنانے اور قرض گیروں کو اہم انفراسٹرکچر منصوبوں کے لئے بہتر قیمت پر مالکاری کے حصول میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں انویسٹمنٹ بینکوں اور رتیاتی مالیاتی اداروں کو ایک متحرک کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کی ترقی کے لئے نمایاں کردار ادا کرنا چاہئے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹس کئی وجوہات، مالکاری کے طویل المدتی ذریعے، بینکاری شعبے کو مسابقت کی فراہمی اور مالیاتی استحکام میں وسعت کی، بناء پر اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں intermediation کے ایک متبادل کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کو ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ ان مارکیٹوں کی بدولت فنڈز کو براہ راست بچت کنندگان سے نجی شعبے تک پہنچانے میں مدد ملے گی، جس سے طویل مدتی سرمایہ کاری کے لئے فنڈز کی طلب اور طویل مدتی بچتوں کی رسد میں توازن قائم ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ایک فعال پرائیوٹ بانڈ مارکیٹ کی موجودگی سے فنڈنگ تک رسائی میں وسعت اور قرض گیری کی لاگت میں کمی کے لئے قرض گیروں اور بچت کنندگان دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ بالخصوص پاکستان کے معاملے میں اس سے بچت کنندگان کو بینک ڈپازٹس کا ایک متبادل میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مارکیٹوں کی موجودگی بینکاری نظام کے لئے مسابقت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بات پریشان کن لیکن امکانات کی عکاس ہے کہ پاکستان میں لسٹڈ کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کا حجم جی ڈی پی کے ایک فیصد سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ قرض گیروں کے رول اور انٹرسٹ رسک کو کم کر کے مالیاتی استحکام میں وسعت لاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ

ڈیٹ مارکیٹ سے سرمائے کے اختتام میں بہتری آسکتی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ ایک غیر یقینی مجموعی ماحول میں بینک نجی شعبے کو طویل مدتی قرضے دینے میں تذبذب کا شکار رہتے ہیں اور اکثر قلیل مدتی قرضہ دہی کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کارپوریٹ ڈیٹ مارکیٹ کی عدم موجودگی سے فرمز کو سرمایہ کاری کے طویل مدتی منصوبوں کے لئے فنڈز کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے، بنیادی طور پر بینکوں کی قرضہ دہی کی قلیل مدتی نوعیت عمومی طور پر کیپٹل انویسٹمنٹ کو متاثر کرتی ہے اور معاشی سرگرمی میں معمول کے cyclical اتار چڑھاؤ میں بگاڑ لاتی ہے۔ یہ صنعتوں کے معاملے میں بالخصوص درست ہے جہاں لاگتیں کافی طویل عرصے میں وصول ہوتی ہیں۔ اس طرح کی صنعتوں میں تعمیرات، بجلی کی پیداوار وغیرہ شامل ہیں۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ بیشتر ملکوں میں حکومت ڈیٹ سیکورٹیز کے سب سے بڑے اجراء کنندہ کے طور پر لیکوڈ سیکنڈری مارکیٹ کے لئے درکار حجم (والیوم) فراہم کرتی ہے، تاہم پاکستان میں پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بیز) یہ مقصد دو وجوہ کی بناء پر حاصل کرنے کے قابل نہیں رہے ہیں پہلا سبب تو یہ ہے کہ مارکیٹ کافی لیکوڈ نہیں ہے دوسرا سبب یہ ہے کہ ایسے نجی بانڈز کے لئے بیچ مارک نہیں ہے جو پانچ اور آٹھ سال کے درمیان مدت کے لئے جاری کئے جاتے ہیں کیونکہ پی آئی بیز صرف 5 اور 10 سال کی میچورٹیز میں دستیاب ہیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ بچتوں کے ایک ہی مجموعے کے لئے حکومت سے مسابقت و سبج ترماکاری کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ مختلف قومی بچت اسکیموں میں سرمایہ کاری کی رسک فری نوعیت، ان کی ایڈ ہاک ریٹ ایڈجسٹمنٹ اور قبل از وقت واپسی کی اہلیت مارکیٹ میں کسی بھی کارپوریٹ بانڈ پر سبقت رکھتی ہے۔ چنانچہ نجی شعبے کو ایسے بانڈز جاری کرنے ہوں گے جن کے ریٹس قومی بچت اسکیموں کے مقابلے میں زیادہ ہوں تاکہ وہ نجی شعبے کے مابند ہونے کے زیادہ بڑے خطرے کے ازالے کے قابل ہوں۔ اس سے کارپوریٹ سیکٹر ڈیٹ کا اجراء مہنگا ہو جاتا ہے۔

انہوں نے تجویز پیش کی کہ کارپوریٹ ڈیٹ کے بنیادی اجراء کے عمل کو سادہ اور تیز تر ہونا چاہئے تاکہ کوئی کارپوریٹ ادارہ اس وقت تیزی سے فنڈز حاصل کر سکے جب ڈیٹ کے اجراء کے لئے حالات سازگار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ شیلیف رجسٹریشن ڈیٹ انسٹرومنٹس کے اجراء کا ایک بہتر راستہ ہے کیونکہ اس سے لاگت اور وقت کی بچت ہوتی ہے۔ گوکہ پاکستان میں کارپوریٹ بانڈز کے لئے شیلیف رجسٹریشن ہے، لیکن منظوری کے عمل میں عموماً طویل وقت لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ایس ای کے تیار کردہ BATS کے مسلسل کم حجم کے پیش نظر مارکیٹ کے شرکاء کی Bloomberg EBND کو استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے جو ایلومز کا تقریباً 65 فیصد ڈیٹ کرتا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ کیپٹل مارکیٹس میں قرضے کے حصول کی طلب بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ کارپوریٹ ادارے ڈسکلوزر کی شرائط کی وجہ سے بانڈ مارکیٹ سے رجوع کرنے میں تذبذب کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کارپوریٹ کلچر کو لازمی تبدیل ہونا چاہئے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ ہمارا مالیاتی خسارہ قابو سے باہر نہیں ہے لیکن ہمیں اپنی مالیاتی مارکیٹوں میں وسعت لانے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مالیاتی حوالے سے ہونے والی کوئی منفی پیش رفت نجی شعبے کو دستیاب قرضے پر منفی اثر مرتب نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی وسعت کے معاملے میں بانڈ مارکیٹ کے ذریعے بہتری کی وسیع گنجائش موجود ہے۔

[☆☆☆]